



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب ہم نیت اور پخل خوری سے روکنا چاہیں تو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی وجہ سے وہ لوگ ہمیں برا بھلا کہتے ہیں اور ہم پر ناراض ہوتے ہیں، چاہے وہ والدین ہی کیوں نہ ہوں، تو کیا ان کی ناراضگی کی وجہ سے ہم گناہ گار ہوں گے؟ کیا ہم منع کرتے رہیں یا انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اہم ترین فرائض میں سے ایک ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

(وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ لَعَفُفُهُمْ أَوْلِيَاءُ لِنَفْسٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ) (التوبہ 9 71)

”اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں ایک دوسرے کے رفیق اور دوست ہیں بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے رہتے ہیں۔“

:اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر فرمایا ہے کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر مومن مردوں اور عورتوں کا ضروری وصفت ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

(كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ) (آل عمران 3 110)

”تم بہترین جماعت ہو جو لوگوں کے لیے پیدا کی گئی ہے، تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو۔“

:اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

(مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ، وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ) (صحیح مسلم، کتاب الایمان حدیث 78)

”تم میں سے جو شخص بھی برائی کو دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ سے روک دے، اگر اس کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو زبان سے روکے اور اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو دل سے برا سمجھے اور یہ کمزور ترین ایمان ہے۔“

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ سرانجام نہ دینے اور اس ذمہ داری کو نہ نبھانے والوں کی مذمت میں بہت ساری آیات اور احادیث وارد ہیں۔

لہذا آپ پر اور ہر مومن مرد و عورت پر امر بالمعروف اور نہی عن المنکر واجب ہے، اگرچہ جنہیں تم روکتے ہو وہ ناراض ہی کیوں نہ ہوں۔ اگر وہ تمہیں گالیاں دیں تو انبیاء علیہم السلام کی اقتداء میں صبر کریں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا:

(فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعِزْمِ مِنَ الرُّسُلِ) (الاحقاف 46 35)

”آپ صبر کیجئے جیسا کہ اولو العزم رسولوں نے صبر کیا تھا۔“

نیز فرمایا:

(وَاصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ) (الانفال 8 46)

”اور صبر کرو، یقیناً اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔“

:حضرت لقمان حکیم نے اپنے بیٹے سے کہا:

(يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ وَإِنِ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَصْحَابُكَ إِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ) (لقمان 31 17)

”میرے بیٹے نماز قائم کر اور اچھے کاموں کی نصیحت کیا کر اور برے کاموں سے منع کیا کر، اور جو کچھ پیش آنے اس پر صبر کیا کر بے شک یہ (صبر) ہمت کے کاموں میں سے ہے۔“

اور یہ بات شک و شبہ سے بالاتر ہے کہ معاشرے کی اصلاح اور استقامت اللہ تعالیٰ کی نصرت اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے ہی ممکن ہے۔ معاشرتی بگاڑ، اس کی ٹوٹ پھوٹ اور عمومی عقوبت ایسی چیزوں کا ایک اہم ترین سبب امر بالمعروف اور نہی عن المنکر جیسے اہم فریضے کا ترک ہے۔ جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا:

(إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوْا الْمُنْكَرَ فَلَمْ يُغَيِّرُوهُ أَوشَكَ أَنْ يُعْظِمَ اللَّهُ بِعِقَابِهِ) (رواہ احمد 1 2)

”لوگ جب برائی کو دیکھیں گے اور اسے نہیں روکیں گے تو قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں عمومی عذاب میں گرفتار کر لے۔“

:اللہ تعالیٰ نے اپنے مومن بندوں کو کفار بنی اسرائیل کی سیرت و کردار سے خبردار کرتے ہوئے یوں فرمایا:

(لَعْنُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ۝ ۷۸ كَانُوا لَا يَتَنَبَّهُونَ عَنْ مُنْكَرٍ قَوْلِهِمْ لَيْسَ بآكَانُوا يَفْعَلُونَ ۝ ۷۹) (المائدہ 78-79)

بنی اسرائیل کے کافروں پر داؤد اور عیسیٰ بن مریم علیہم السلام کی زبانی لعنت کی گئی۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے برابرنا فرمانی کی اور حد سے آگے نکل جاتے تھے۔ جو برائی انہوں نے اختیار کر رکھی تھی ایک دوسرے کو اس سے ”رہکتے نہ تھے۔ جو کچھ بھی یہ کرتے تھے یقیناً وہ بہت برا تھا۔“

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمیں (عالم و محکوم سب کو) اس فریضہ کی پابند از احسن ادائیگی کی توفیق بخشے۔ ان کے احوال کی اصلاح فرمانے اور اہل اسلام کو اپنے غضب کے اسباب سے بچائے یقیناً وہ سننے والا اور قبول فرمانے والا ہے۔

-- شیخ ابن باز --

لھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ: 324

محدث فتویٰ